مانمن خبریں

نمبر 56_19 فروری 2017

سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی طرف سے نئے سال کا پیغام

"اٹھ منور ہو کیونکہ تیرا نُور آ گیا اور خداوند کا جلال تجھ پر ظاہر ہوا کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائے گی اور تیرگی امتوں پر لیکن خداوند تجھ پر طالع ہو گا اور اس کا جلال تجھ پر نمایاں ہو گا اور قومیں تیری روشنی کی طرف آئیں گی اور سلاطین تیرے طلوع کی تجلی میں چلیں گے" (یسعیاہ 60:1-3)

اخیر زمانہ میں خدا نے اپنی عظیم پیش انتظامی کے لئے مانمن سینٹرل چرچ کو 1982 میں قائم کیا اور 2016 میں جب اُڑان کا تیسرا مرحلہ پوری شد و مد کے ساتھ شروع ہوا تو خدائے ثالوث نے اِس چرچ کو خدائے محبت کی کلیسیا ثابت کیا، ایسا چرچ جو سب لوگوں کو نجات کی راہ دکھاتا ہے، ایسا چرچ جو باپ کے جلال سے بھرپور ہے، اور ایسا چرچ جس میں لامحدود قدرت شامل ہے۔ آئیں ہم سارا جلال خدائے ثالوث کو دیں اور اس کا شکر کریں۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ کرسمس 2010 سے لے کر ان چھ برسوں میں خدا نے اپنی لامحدود محبت اور قدرت چرواہے کے وسیلہ سے ظاہر کی ہے، جس کے وسیلہ سے کئی ایمانداروں نے فضل، قوت اور موقع پایا کہ وہ اپنی بدی کو دور کر کے بھلائی پائیں۔ اس کا نتیجہ روح کے معیار تک پہنچنا اور پوری روح کے بہاؤ میں شامل ہونا ہے۔ اراکین کا اپنے چرواہے پر اعتماد بھی بڑھا ہے۔ مزید یہ کہ چرچ نہایت اعلیٰ سطح تک ترقی کر رہا ہے کہ اب اس سال میں اس کے پاس تقریباً 11000 ذیلی شاخیں، اور الحاق شدہ کلیسیائیں دنیا بھر میں موجود ہیں۔ ہالیلویاہ!

2017میں چرواہے کا انصاف کے تقاضے پورے کرنے کا 17واں سال ہے، اور خدانے ہمیں امید سے بھرے ہوئے دعا کے چار موضوعات دیئے ہیں۔ اب ان چاروں دعائیہ موضوعات پر مختصر نظر ڈالیں، آئیں ان برکات کو دیکھیں جو اُس نے چرچ کیلئے تیار کر رکھیں تھیں۔

اول، ازسرِ نو تخلیق کی اور پہلے سے خلق کی گئی چیزوں کی تجدید کی قدرت

زبور 11:62 کہتی ہے کہ "خدا نے ایک بار فرمایا، میں نے یہ دو بار سُنا کہ قدرت خدا ہی کی ہے۔" 2000کے اواخر میں جب اڑان کا دوسرا مرحلہ شروع ہوا تھا، خدا ہمیں تخلیق کی اصل روشنی سے گھیرے ہوئے تھا جس کا ذکر پیدایش 1 باب میں آیا ہے۔ اگلے سولہ سال میں، مجھے ازسرِ نو تخلیق کی تربیت دی جاتی رہی اور میں روحانی تربیت میں سے ہو کر گزرا اور مطلوبہ انصاف کے تقاضے پورے کیئے۔ 2017 سے لے کر اس 17 ویں سال تک، میں از سرِ نو تخلیق کی کاملیت کا متلاشی رہا جس سے ناقابلِ تصور عجیب کام رونما ہوں گے۔

جب ازسرِ نو تخلیق کی قوت مکمل ہو جائے تو ہم نامناسب ماحولیاتی اور حالات کی تبدیلی سے محفوظ رہ سکتے ہیں، بدلتے موسم کے مسائل اور قدرتی آفات سے محفوظ رہ سکتے ہیں جو انسان کی طرف سے قانونِ فطرت کی خلاف ورزی سے پیدا ہوتی ہیں اور بدی کے باعث ہوتی ہیں۔ ایسی آفتیں درجہ حرارت پر قابو پانے سے کم کی جاسکتی ہیں۔ قدرت سے نہ صرف مردِہ رگیں بحال ہو سکتی ہیں بلکہ مردہ خلیوں کو بھی بحال کیا جا سکتا ہے بلکہ اس سے تو انسان کے اُس دل کو بھی نیا بنایا جا سکتا ہے جو گناہ کی وجہ سے خراب اور داغ دار ہو چکا ہو اور بدی کرتا ہو، اور ان کے دلوں کو بدل کر قلبِ روح اور نیکی میں بدلا جا سکتا ہے۔ ازسرِ نوتخلیق خدا کا ایک "پوشیدہ ہتھیار" ہے جو اِس اخیر زمانہ میں بے شمار زندگیوں کو نئے یروشلیم میں لے جانے کیلئے اُن کی نجات کا باعث بنتا ہے۔

دوم، ہم کوریا کے چرچز اور سمندر پار منسٹریز کو تیار کریں گے کہ وہ سب لوگوں کی نجات کیلئے کام کریں

1- تیمتھیس 4: 2 کہتی ہے کہ "وہ (خدا) چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔" چونکہ دنیا تیزی کے ساتھ بدی اور گناہ سے داغدار ہو رہی ہے، کئی ایماندار اور مسیحی حلقے بھی ایسی بدی کا شکار ہو رہے ہیں کہ ان پر تنقید کی جاتی ہے۔ یہ بات کئی ایمانداروں کے لئے چرچ کو نظر انداز کرنے کا سبب بن رہی ہے۔ یہاں تک جیسے جیسے مخالفِ مسیح دنیا میں اپنی قوت کو بڑھا رہا ہے، ایماندار بھی خدا کو چھوڑ رہے ہیں۔ اس کام کو روکنے کیلئے پاسٹرز نے بہت کوشش کی لیکن ان کی سب کوششیں بے کار ثابت ہوئیں۔ وہ خدا کی محبت کو سمجھنے میں اور اس بات کا انداز لگانے میں ناکام رہے کہ لوگوں کیلئے کیا کرنے کی ضرورت ہے۔

اخیر زمانہ کی تیاری کیلئے خدا نے اس چرچ کو قدرت بھرے ایسے کاموں سے برکت دی ہے کہ کوئی اس سے انکار نہیں کر سکتا: یعنی روحانی کلام جو انسان کے دل کو بھی بدل دیتا ہے ؛ روحانی جنگجو جو مل کر قدرت بھری خدمت کرتے ہیں ؛ منسٹری کیلئے مالی وسائل، اور ایسے اراکین جو ایک دل ہو کر دعا کرتے اور فرمانبردار ہیں۔ دنیا کے بدلتے ہوئے حالت کے ساتھ ساتھ جب وقتِ مقررہ نزدیک آتا جا رہا ہے، تو ہم مسیحی حلقوں کی تقدیس کیلئے اور زیادہ تیاری کریں گے اور پوری دنیا کیلئے پاک روح کی تیز آندھی کے ساتھ تیاری کریں گے۔

سوم، ہم مخلص دل اور کامل ایمان کے ساتھ خداوند میں ایک ہوتے ہوئے ایک "خوبصورت عبادت گاہ" بھی تعمیر کریں گے

زبور37: 6 کہتی ہے کہ "وہ تیری راستبازی کو نُور کی طرح اور تیرے حق کو دوپہر کی طرح روشن کرے گا۔" خدا چاہتا ہے کہ کامل اورایمان کے ساتھ ایماندار سچا دل پائیں، ساری دنیا میں نُور کی طرح چمکیں، اور اپنے دل کی گہرائی سے حمد و ثنا کی خوبصورت مہک دنیا بھر میں پھیلائیں۔ کنعان عبادت گاہ اور عظیم عبادت گاہ ایسے ایمانداروں کے وسیلہ سے تعمیر کی جائے گی جنہوں نے نیک اور خوبصورت دل پایا ہے۔ جب وہ خداوند میں ایک ہو جاتے ہیں، سب سے پہلے خدا سے محبت رکھتے ہیں اور چرواہے پر اعتماد کرتے ہیں تو خدا کوپسند آنے والے ایمان کے ساتھ اسے تکمیل کر سکتے ہیں۔ عظیم عبادت گاہ نہایت خوبصورت اور نمایاں علامتی ڈھانچے کے ساتھ مکمل ہو گی جس سے خدا کی استقامت اور جلال دنیا بھر میں ظاہر ہو گا۔ خداکو اس تعمیر کے وسیلہ سے بہت جلال ملے گا۔

چہارم" چرواہے کا پھل" اُس وقت لگے گا جب وہ چراہے کے ساتھ متفق ہوں اور اس سے محبت رکھیں

زبور 126: 5-6 کہتی ہے کہ "جو آنسوؤں کے ساتھ بوتے ہیں وہ خوشی کے ساتھ کاٹیں گے۔ جو روتا ہوا بیج بونے جاتا ہے۔ وہ اپنے پُولے لئے ہوئے شادمان لوٹے گا۔" خدا ہمیں وہی کاٹنے کا موقع دیتا ہے جو کچھ ہم بوتے ہیں اور ہمیں ہمارے اعمال کے مطابق بدلہ دیتا ہے۔ مانمن منسٹری کے 34 سال کے مطابق، خدا بیش قیمت اور کثرت کے پھلوں سے ہمارے تصدیق کرے گا اور ہمیں بہترین پھل کاٹنے کا موقع دے گا۔ بہترین پھل کا مطلب یہ ہے کہ خدا کے وہ حقیقی فرزند جنہوں نے قلبِ روح پایا اور پوری روح تک پہنچے ہوں۔

1982 میں چرچ کے آغاز ہی سے خدا نے چرواہے کے وسیلہ سے ایمانداروں کے دلوں میں نئے یروشلیم کی امید کا بیج بویا جو آسمان کی بہترین سکونت گاہ ہے۔ اور چونکہ اُسے روحانی بہاؤ کی پیروی کر کے، اور پوری روح میں آکر اور چرواہے کی قربانی کے سیلہ سے حقیقی فرزند پانے کا اشتیاق رہا ہے۔ وہ گزشتہ کچھ برسوں سے اس بات پر بھی زور دیتا ہے کہ چرواہے پر بھروسا کریں اور چرواہے کا پھل لائیں، وہ لوگ جو پوری طرح اس پر اعتماد کرتے اور محبت رکھتے اور اخیر زمانہ کی پیش انتظامی کی تکمیل کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ روح والے لوگ بن سکتے ہیں اور چرواہے کی از سرِ نو تخلیق کی قوت کے ساتھ پوری روح میں آ سکتے ہیں، صرف اُسی وقت جب وہ خدا کی محبت پر بھروسا رکھتے ہیں اور چرواہے کے آنسو اور قربانی دیکھ کر خداوند پر بھروسا رکھتے ہیں۔

مسیح میں عزیزبھائیو اور بہنو! سینٹر چرچ کے تمام اراکین اور وہ بھی جو 11000 ذیلی شاخوں اور الحاق شدہ کلیسیاؤں سے ہیں، سب پاسبانوں اور قائدین کے لئے میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ نہ صرف چرواہے کی از سرِ نو تخلیق کی قدرت کے وسیلہ اس کے ساتھ مل کر بے شمار جانوں کو نجات کی راہ تک لانے میں راہنمائی کریں گے اور چرواہے کے پھل کے طور پر خدا کے حقیقی فرزندوں کی طرح سامنےآئیں گے جنہیں دیکھنے کا وہ مشتاق ہے، اور اجر پانے کے لائق ٹھہریں گے، بلکہ خوبصورت آسمان پر عزت اور جلال بھی پائیں گے۔

خدا کا آدم کو بنانا

"اور خداوند خدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا تو انسان جیتی جان ہوا"
(پیدائش 7: 2)۔

پیدائش کی کتاب کا پہلا باب اُس عمل کی وضاحت کرتا ہے جب خد انے آسمان، زمین اور اس کی سب چیزیں پیدا کی اور انسان کو بنایا۔ دوسرا باب ہمیں بتاتا ہے کہ خد انے عدن کی طرف ایک باغ لگایا اور پہلے انسان کو وہاں رکھا۔ اب آئیں اس وجہ پر غور کریں کہ خدا نے انسان کیوں بنایا تھا۔

1۔ خدا کی صورت پر بنایا گیا انسان

پیدائش 2: 7 میں لکھا ہے کہ "اور خداوند خدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا تو انسان جیتی جان ہوا۔ "خدا نے کائنات کی ہر چیز کو اپنے کلام سے خلق کیا تھا، اور انسان کو اس نے ذاتی طور پر زمین کی مٹی سے بنایا اور خلق کیا تھا۔ خدا نے انسان کو بے نقص بنایا تھا اور جب خدا نے اس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا تب وہ جیتی جان ہوا۔

ہو سکتا ہے ہے کچھ لوگ شک کے ساتھ ایسا کہیں کہ،" زمین کی مٹی سے بنائی ہوئی کوئی مورت کس طرح سے زندگی میں آ کر حرکت کر سکتی ہے؟" لیکن روبوٹس، کمپیوٹر، مصنوعی بدنی اعضا اور مصنوعی جِلد کے بارے میں سوچیں۔ انسان ایسی چیزیں بنا سکتا ہے، اور پھر بے شک خدا تو انسان کو بنانے کے لائق تھا۔ چونکہ ایسے لوگوں کی سوچ کی ایک حد مقرر کی گئی ہے اس لئے وہ خدا کی قدرت پر ایمان نہیں لا سکتے۔

آدم اور حوا کو بنانے کے بعد خدائے خالق نے ان کو زندگی کا تخم دیا تا کہ وہ اولاد پیدا کر سکیں۔ مرد میں مادۂ تولید اور عورت میں بیضہ ہوتا ہے اور اس مادۂ تولید اور بیضہ میں انسان کی ساری صفات موجود ہوتی ہیں جیسے کہ ظاہری شکل وصورت، شخصیت، ذہانت، عادات وغیرہ۔ اس لئے ان کے بچے اُن جیسے ہی ہوتے ہیں۔ پھر، آدم جو سب انسانوں کا باپ ہے، وہ کس کے مشابہ تھا؟

جیسا کہ ہم پیدایش 1: 27 میں پڑھتے ہیں "اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا، خدا کی صورت پر اس کو پیدا کیا، نر اور ناری ان کو پیدا کیا۔" آدم کو خدا کی صورت پر بنایا گیا تھا۔ انسان کی ظاہری شکل و صورت کے علاوہ انسان کی روح خدا کی طرف سے ہے اور خدا کی روح کے مشابہ ہے۔ آدم جیتی جان تھا۔

آدم کی روح، خدا کی روح کی طرح صرف نیکی، نُور اور سچائی سے بھرپور تھی۔ جب آدم نے نیک و بدکی پہچان کے درخت میں سے کھا لیا اور خدا کے خلاف گناہ کیا تو اس کی ساری اولاد بھی اس گناہ اور بدی سے آلودہ ہو گئی اور نتیجتاً خدا کی پاک صورت اُس سے چِھن گئی۔

2۔ انسان کو بنانے اور اسے نسلی کشی کا موقع دینے کے پیچھے خدا کا مقصد

اگر ہم اس سوال کا جواب تلاش کرنا اور سمجھنا چاہتے ہیں کہ "ہم یہاں کیوں ہیں؟" تو ہمیں اس سوال کا جواب دینے کے لائق ہونا چاہئے کہ "خدا نے ہمیں کیوں بنایا اور وہ انسان کی نسل کشی کس طرح سے کر رہا ہے؟" بائبل مقدس میں زمین کی کاشتکاری اور فصل کاٹنے کے بارے میں کئی مثالیں موجود ہیں۔ متی 13، میں یسوع نے انسان کے دل کو مختلف طرح کی زمین سے تشبیہ دی ہے۔ متی 3 باب میں "گیہوں اور بھوسی" کی تمثیل کے ذریعہ اور متی 13 باب میں "جنگلی بوٹی، جڑی بوٹی" کی تمثیل میں، تا کہ ہمیں آنے والی عدالت کے بارے میں بتا سکے۔

بائبل میں پائی جانے والی ایسی تمثیلوں کے ذریعہ سے خدا ہمیں بتاتا ہے کہ انسان کے بنانے اور دنیا کی تاریخ پر حکمرانی کرنے میں

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

خدا کی پیش انتظامی ایسی ہی ہے جیسے کھیت میں فصل بونا اور اسے کاٹنا۔ جس طرح کسان اپنے کھیت میں کاشتکاری کرتا ہے تا کہ فصل پائے، خدا آج تک ہماری نسل کشی کرتا ہے۔

خد اایسے حقیقی فرزند پانا چاہتا ہے جن کے ساتھ وہ اپنی محبت بانٹ سکے۔ جہاں ایک طرف، عجیب قدرت کے ساتھ اور زور آور مُنصف ہونے کی حیثیت سے خدا ئے خالق کے پاس غیر متنازعہ اختیار ہے تو دوسری طرف اس کے پاس انسانی صفات بھی ہیں جن میں محبت، ترس، مہربانی، اور اس طرح کی باتیں شامل ہیں۔ چونکہ خدا شادمان، غمگین ہو سکتا، نوحہ کر سکتاہے جیسے انسان بھی کرتے ہیں، تو اکیلا ہونے کی بجائے اُس نے چاہا کہ کوئی ایسا ہو جس کو وہ اپنی محبت میں شریک کر سکے۔

اُس کے پاس پہلے ہی سے بے شمار آسمانی لشکر اور فرشتگان تھے جو اس کی طرف تھے۔ تاہم، خدا حقیقی فرزند چاہتا تھا جو پورے دلی احساس اور آزاد مرضی کے ساتھ اس کی فرمانبرداری کریں اور اس سے محبت رکھیں۔

فرض کریں آپ کے گھر میں ایک روبوٹ ہے جسے آپ کوئی کام کرنے کا حکم دیتے ہیں اور آپ کا ایک بچہ بھی ہے جو کسی وقت مشکل پیداش کرتا ہے، لیکن جیسے جیسے وہ بڑا ہوتا جاتا ہے تو آخر کار اپنے والدین کی مہربانیوں کیلئے شکر گزار ہوتا ہے اور اُن سے محبت رکھتا اور اُن کو محبت میں شریک کرتا ہے۔ ان دونوں میں زیادہ بیش قیمت کون ہو سکتا ہے؟ قطع نظر کہ روبوٹ کس قدر فرمانبردار ہو، تاہم اس کا موازنہ بچے کے ساتھ کیا نہیں جا سکتا جس کے ساتھ آپ اپنی دلی حالت بانٹ سکتے ہیں۔ اسی طرح سے خدا نے انسان کو بنایا کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ ایسے فرزند ہوں جو اس کی فرمانبرداری کریں اور اپنے دلی احساسات کو اپنی آزاد مرضی کے ساتھ اس کے ساتھ بانٹیں۔

3۔ گیہوں اور بھوسی

قطع نظریہ کوئی کسان کتنے ہی جذبہ کے س اتھ کام کرے، فصل کی کٹائی کے وقت وہ گیہوں اور بھوسی کی کٹائی کرے گا۔ بہرحا، چونکہ بھوسی کھانے کے لائے نہیں ہوتی بلکہ اگر اسے کھتوں میں گیہوں کے ساتھ ڈال دیا جائے تو نقصان پہنچا سکتی ہے، اس کو صرف محض کھاد کیلئے یا جلانے کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اسی طرح سے، جب انسان کی نسل کشی مکمل ہو جائے گی، خدا گیہوں کو بھوُسی سے الگ کرکے رکھے گا۔ متی 3: 12 میں لکھا ہے کہ "اور اُس کا چھاج اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیہان کو خوب صاف کرے گا اور اپنے گیہوں کو توکھتے میں جمع کرے گا مگر بھوسی کو اس آگ میں جلائے گا جو بجھنے کی نہیں۔" یہاں "آگ جو کبھی بجھنے کی نہیں "سے مراد جہنم کی آگ ہے۔

زمانہ کے آخر میں خدا کے مقررہ وقت پر، وہ انسانی نسل کشی کو اختتام تک لائے گا اور روئے زمین پر رہنے والے ہر شخص کی عدالت کرے گا۔ عدالت میں جو لوگ بھوی کی مانند ہوں گے وہ جہنم کے شعلوں میں پھینکے جائیں گے۔

یہاں" گیہوں "کا اشارہ ایسے لوگوں کی طرف ہے جو یسوع کو قبول کرتے ا ور خدا کے ساتھ اپنی محبت میں ہو کر اُس کے کلام کے مطابق زندگی گزارتے ہیں۔ اس کے برعکس، "بھوسی "کا اشارہ اُن سب لوگوں کی طرف ہے جو خدا پر ایمان نہیں لاتے، اور یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول نہیں کرتے۔

یہاں ایک بات آپ کو ذہن نشین رکھنے کی ضرورت ہے کہ ہر شخص جو چرچ میں آتا ہے وہ "گیہوں" نہیں ہوتا۔ اگر وہ خدا کے کلام کو فراموش کر دیتے ہیں اور اپنی دنیا کی خواہشوں کے مطابق زندگی گزارتے ہیں، تو خدا کی نظر میں وہ "بھوسی" ہیں۔ اسی وجہ سے یسوع نے ہمیں متی 7: 21میں بتایا ہے کہ "جو مجھ سے اے خداوند اے خداوند کہتے ہیں ان میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہو گامگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔"

خدا چاہتا ہے کہ سب انسان اُس کےدِل کی مرضی کو جانیں، اور "گیہوں" بنیں اور نجات پائیں (1- تیمتھیس2: 4) اسی لئے اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ وہ ہماری جگہ صلیب پر اپنی جان دے۔

اس سب باتوں کے علاوہ، جو لوگ یسوع کو قبول نہیں کرتے اور اسے نجات دہندہ قبول کئے بغیر زندگی گزارتے ہیں وہ ایسے لوگوں کی طرح اپنی حقیقی قدر بحال نہیں کر سکتے جن کو خدا نے اپنی صورت پر بنایا تھا۔ وہ صرف بھوسی کی مانند ہیں۔ بھوسی کو آسمان پر جمع نہیں کیا جا سکتا۔ اگر نفرت، حسد، بغض، لالچ، جھگڑے اور دیگر بدیوں سے بھرے ہوئے لوگوں کو آسمان پر جانے کی اجازت دے دی جائے، تو آسمان آلودہ ہو جائے گا۔

جو لوگ آسمان پر جانے سے محروم رکھے جائیں گے اُن کا کیا بنے گا؟ چونکہ ہر شخص کی روح غیر فانی ہے اس لئے وہ فنا نہیں ہو سکتی۔ اُن کو اکٹھا کر کے ہمیشہ کیلئے جہنم کی آگ میں ڈال دیا جائے گا، اور اُن میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی مزدوری کے طور پر دائمی سزا پائے گا جو کہ جہنم کی کبھی نہ بجھنے والی آگ ہے (مزید معلومات کی لئے دیکھیں کتاب "جہنم "مصنف ڈاکٹر جے راک لی)۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو، میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ گیہوں جیسے ایمان دار بن کر سامنے آئیں، جو خدا کے حقیقی فرزند ہیں، اور ان کے دل خدا کی مانند پاک اور مقدس ہوں اور اُس کے ساتھ اپنی محبت بانٹیں اور ہمیشہ تک اس کے ساتھ آسمان پر سکونت کریں۔

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال17:25)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال4:12)

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرو ڈونگ3، گرُو ـگو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

خدا کو پسند آنے والا جذبہ

ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آپ اپنے کام وفادار رہنے کی بہت کوشش کرتے ہیں لیکن آپ کس طرح کا پھل لا رہے ہیں؟ آپ کا روحانی درجہ شاید آپ کی توقع سے کم تر ہے، اور آپ میں سے بعض تو اب تک مشکلات اور دکھوں میں گھرے ہوئے ہیں۔ آئیں اب جائزہ لیں کہ کیا آپ کا جذبہ ایسا تھا جسے خدا شادمانی کے ساتھ قبول کرے۔ ایسا کرنے سے آئیں آپ کے اندر ایمان کے اُس بیج کو بونے کا موقع دیں جو کامل برکات کا پھل لا سکے۔

نقطہ 1

کیا آپ کا جذبہ خدا کی محبت سے صادر ہوتا ہے؟

بعض لوگ پیدائشی طور پر نہایت سر گرم ہوتے ہیں۔ وہ اپنے فرائض میں نہایت ذمہ دار ہوتے ہیں۔ وہ کلیسیائی سر گرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ وہ اپنے جذبے کا اظہار کرتے ہیں کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ دوسرے اُن کو تسلیم کریں۔ لیکن اگر وہ حقیقت میں دیکھ نہیں سکتے کہ کیا کر رہے ہیں تو شاید وہ یہ سوچ کو خود کو فریب دے رہے ہیں کہ "میں خدا کا کام اس لئے کر رہا ہوں کیونکہ میں خدا کے ساتھ محبت رکھتا ہوں۔"

جو لوگ خدا کے ساتھ اپنی محبت میں جانفشانی کرتے ہیں وہ خدا کی مرضی اور اُس کے مزاج کے مشتاق ہو ں گے، اس بات کے تعین کیلئے جو خدا واقعی ان سے چاہتا ہے۔ وہ نیکی کیلئے اپنے خیالوں کی پیچھے نہیں چلتے، اور اپنی خواہشات کے ہدف کو پورا کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ وہ مقاصد اور خدا کے طریقوں کے مشتاق رہتے ہیں اور اُس کی مرضی اور مزاج کے مطابق فرمانبرداری کی کوشش کرتے ہیں۔

آپ ایمان کے بہتر درجہ کے لئے پریشان اور مشتاق بھی ہوں گے کیونکہ آپ خدا سے اتنی محبت کرتے ہیں کہ خدا کے حقیقی فرزند بن جانا چاہتے ہیں۔ تو بھی بعض لوگ ایسا سوچتے ہیں کہ "میں بھی دوسروں کی طرح جانفشانی کرتا ہوں، تو پھر کیوں میرے ایمان کے درجہ کو کم سمجھا جاتا ہے؟" یا "میں اس وقت جس منصب پر ہوں، میرے ایمان کا درجہ ایسا ہونا چاہئے کہ مجھے اس کی بابت شرمندہ ہونا نہ پڑے۔" اگر آپ کا ایسا رویہ ہے تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ اپنی مرضی پوری کرنا چاہتے ہیں۔

اگر آپ خدا کی مرضی کی بجائے اپنی مرضی پوری کرنا چاہتے ہیں تو شاید کچھ دیر کیلئے آپ کلام سیکھیں اور دعا بھی کرتے رہیں گے لیکن اس کے بعد اکتا جائیں گے اگر آپ کو اپنے مطلوبہ نتائج نہیں ملتے۔ شاید آپ ایک یا دو ماہ تک دعا کریں، لیکن اگر کچھ نہیں ہوتا جیسا آپ چاہتے ہیں تو آپ دعا روک دیتے ہیں۔ دعا میں آپ کی جانفشانی کا مقصد نہ ایمان ہے اور نہ ہی خدا کے ساتھ محبت ہے۔

اگر آپ خدا کے ساتھ حقیقی محبت میں اپنے فرائض انجام دیتے ہیں، تو آپ سب لوگوں کے ساتھ صلح کے طالب ہوں گے۔ جب آپ اپنی کلیسیائی ذمہ داریاں پوری کرتے ہیں تو آپ کو جائزہ لینا چاہئے کہ آپ اِسے دوسروں کی طرف سے تعریف سننے کیلئے کر رہے ہیں یا فی الحقیقت خدا کے ساتھ محبت میں کر رہے ہیں۔

علاوہ ازیں، آپ صرف وہی کام نہیں کریں گے جنہیں دوسرے لوگ دیکھیں بلکہ شکر گزار دل کے ساتھ وہ پوشیدہ کام بھی کریں گے جو مشکل اور دشوار ہوتے ہیں۔ اگرچہ بعض اوقات آپ کو غلط الزامات لگائے جائیں یا آپ نے کچھ کیا ہو، تو آپ خاموشی کے ساتھ صرف خدا کی طرف ہی دھیان رکھتے ہیں۔

نقطہ 2

کیا آپ کا جذبہ لاتبدیل اور سچا ہے؟

بعض لوگوں کا ایمان دیکھنے میں نہایت شاندار اور جذبہ سے بھرپور لگتا ہے لیکن جلد ہی وہ کہیں غائب ہو جاتے ہیں اور نظر نہیں آتے۔ اُن کا جذبہ ٹھنڈہ پڑ جاتا ہے اگر حالات اُن کی ذاتی سوچ اور شخصی مفادات اور ان کی رضامندی کے مطابق نہ رہیں۔

بعض ایسے لوگ ہیں جو اپنی ایمانی زندگی کو اس لئے نظر انداز کرتے ہیں کیونکہ اُن کا ذہن مال و دولت اور شہرت اور دیگر دنیاوی سوچوں میں پھنسا ہوتا ہے۔ دوسرے معاملات میں، وہ اپنے ایمان میں اس لئے جانفشانی کرتے ہیں کیونکہ وہ خدا سے صرف ایسی دعا کا جواب چاہتے ہیں جن میں روحانی شفا اور مالی برکات شامل ہیں، لیکن اُن کا جذبہ اس وقت ٹھنڈ ہ پڑ جاتا ہے جب انہیں دعا کا جلد جواب نہیں ملتا جس طرح وہ چاہتے ہیں۔ بعض لوگ ساری عبادات میں شرکت کرتے ہیں اور گروہوں میں پیسے اور جسمانی امداسے سے خدمت کرتے ہیں لیکن گروپ میں کسی اعلیٰ منصب یاپہچان کے طلب گار ہوتے ہیں۔ لیکن اگر انہیں وہ منصب نہ دیا جائے تو عبادات میں آنا چھوڑ دیتے ہیں۔ بعض ایسے لوگ بھی ہیں جو سر گرمی کے ساتھ اُس وقت کام کرتے ہیں جب انہیں نگران بنا دیا جائے، لیکن تعاوون نہیں کرتے اور شاید ایک طرف کھڑے ہو کر دیکھتے رہتے ہیں جب کوئی دوسروں کی نگرانی پر مقرر ہوں۔

کوئی جلال یا مناسب پھل نہ ملتا تب بھی، وہ دل شکستہ نہیں ہوتا تھا۔ یہاں تک کہ جب اُس کے اپنے لوگ یعنی یہودی اسے قتل کرنے کے لئے اس کے پیچھے تھے اور غیر قوم کے لوگ یہ کہہ کر اس پر تشدد کرتے تھے کہ وہ اُس کی بُت پرستی میں مداخلت کر رہا ہے، وہ انجیل کی منادی کرنا نہیں چھوڑتا تھا۔ اس نے جس ابتری کی حالت میں کلیسیا قائم کی وہاں کے ارکان کے درمیان حرامکاری اور دیگر گناہوں کی خبر ملی، جس سے انہیں بہت دکھ ہوا اور غمگین ہوا۔ بعض کارکنان نے اس کے ساتھ دغا کی اور اسے چھوڑ گئے اور بعض نے یہ کہہ کر اسے رد کیا کہ وہ رسول ہونے کےلائق نہیں ہے۔

لیکن اُسے کسی طرح کی مشکلات کی کبھی پرواہ نہیں ہوتی تھی۔ وہ نہ تھکتا تھا نہ دل شکستہ ہوتا تھا۔ وہ یہ کہہ کر شکوہ نہیں کرتا تھا کہ "مجھے کیوں ان سب حالات میں سے گزرنا پڑتا ہے؟ خداوند میری مدد کیوں نہیں کرتا؟" اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ "مجھے اور کتنی دیر دکھ اٹھانا پڑے گا؟" یا "میں اب یہ ذمہ داری مزید نہیں اٹھا سکتا۔"

یہاں تک کہ جب اُسے سنگسار کر کے تقریباً مار ہی دیا گیا تھا، وہ ہوش بحال ہونے کے فوراً بعد اپنے اگلے مشنری سفر کی طرف چلا گیا۔ یہاں تک کہ کئی بار مار کھانے کے بعد، خون سے لت پت، اسے قید خانہ میں ڈالا جاتا تھا، تو وہ اتنی بلند آواز سے خدا کی حمد کرتا تھا کہ اس کے سارے ساتھی بھی سن سکتے تھے۔ جب وہ قید خانہ میں تھا اور آزادی سے منادی کیلئے نہیں جا سکتا تھا، تو اس نے وہاں سے ہر کلیسیا کو خط بھیجے تا کہ قائدین اور ایمانداروں کے ایمان کی مضبوطی ہو سکے۔ مجھے امید ہے کہ آپ کا خداوند کیلئے جذبہ پوری سچائی کے ساتھ خدا قبول کرے گا، جو پولس رسول کی طرح کبھی نہ بدلے والا جذبہ ہو۔

نقطہ 3

یا آپ کا جذبہ خدا کے فضل سے ملنے والی نجات کی شکر گزاری سے صادر ہوتا ہے؟

اپنے جذبہ کو لاتبدیل بنانے کیلئے لازم ہے کہ آپ اُس فضل کو کبھی فراموش نہ کریں جو خدا کی طرف سے ہوا ہے۔ پولس رسول اپنے فرائض کی انجام دہی میں ایسا سر گرم تھا، اس فضل کی وجہ سے جس سے اُس جیسے شخص نے بھی نجات پائی تھی، کیونکہ وہ اپنے آپ کو سب گنہگاروں سے بڑا گنہگار سمجھتا تھا۔

اُس نے اپنی ساری زندگی اس سوچ اور رویہ کے ساتھ گزاری کہ "میں اس فضل کے لئے نہایت شکر گزار ہوں جس نے مجھے نجات دی ہے۔ میں خداوند کو ستایا کرتا تھا، اور اب یہ کیا ہی بڑا فضل ہے جو خداوند نے مجھ پر کیا ہے کہ بطور رسول فرائض انجام دیتا ہوں! مجھے خداوند کا نام پھیلانے کی ایسی بڑی ذمہ داری کیوں کر مل سکتی تھی؟" اگرچہ اس نے سختیاں برداشت کیں دکھ اٹھائے، تو بھی اس کا خیال تھا کہ انجیل کو پھیلانا اس کی ذمہ داری ہے اور اس کے لئے وہ بھرپور کوشش کرتا تھا۔

جب آپ خدا کے فضل کیلئے شکر گزار ہو کر وفاداری کے ساتھ اس کے لئے کام کرتے ہیں، تو اپنے لئے اچھے کام کی بابت کسی تعریف یا اجر کی خواہش نہیں کریں گے۔ اگرچہ آپ خود کو وقف یا قربان کرتے ہیں تو بھی خدا کا وہ فضل جو آپ پر کیا گیا ان سب چیزوں سے بڑا ہے جو آپ اس کو دے سکتے ہیں۔

لیکن ہر ایک فضل سے بڑا فضل یہ ہے کہ آپ نے نجات کا فضل پایا ہے۔ بالخصوص آج کی دنیا جو گناہ سے بھری ہے اور آپ نے انجیل کی خوشخبری سنی اور خداوند کو قبول کیا ہے، اور اگرچہ آپ ایسا سمجھتے ہیں کہ خدا کی مرضی کو اتنی وضاحت کے ساتھ جان چکے ہیں کہ آپ کو اس کے قدرت بھرے کاموں کو تجربہ بھی ہوا، تو بھی آپ کے لئے ایمان میں قائم رہنا بہت مشکل ہے۔ میں زور دیتا ہوں کہ ایسے فضل کو اور گھرے طور سے دلوں پر نقش کر لیں تا کہ آپ بتدریج دن بہ دن ایسے جذبے میں بڑھتے جائیں۔

"خدا نے مجھے 25 سالہ کوڑھ سے شفا دی"

بھائی جی رام بُوزیل، عمر 40 سال، نیپال مانمن چرچ

میں مشرقی نیپال کے ایک قصبہ میں رہتا ہوں۔ میں پندرہ سال سے ایک مشکل میں گرفتار تھا۔ جب میں چیزوں کو چھوتا تو مجھے ہاتھ سُن محسوس ہوتے تھے۔ میں کسی چیز کو محسوس نہیں کر سکتا تھا، اور میرے دونوں ہاتھوں اور ٹانگوں پر زخموں کے نشان بنے ہوئے تھے۔ میں اپنی اُنگلیاں بھی ہلا نہیں سکتا تھا۔

میری تشخیص کے بعد بتایا گیا کہ یہ کوڑھ ہے۔ اس مایوس کن اور غیر متوقع حقیقت کا سامنا کرتے ہوئے مجھے اپنی زندگی کی بابت بہت مایوسی اور پریشانی ہوئی۔ میرے ساتھ ایسا ہوں ہوا ہے! جیسے جیسے جسمانی درد بڑھ رہا تھا، مجھے ذہنی کوفت بھی بہت پریشان کرنے لگی تھی۔

بے شک، میں لوگوں کے ساتھ گھل مل نہیں سکتا تھا اور اقرار بھی نہیں کر سکتا تھا کہ مجھے کیا ہے۔ کوئی دوا میری بیماری کو ٹھیک نہیں کر سکتی تھی جس نے مجھے بڑی مایوسی میں دھکیل دیا تھا۔

اسی دوران، میرے بھائی سائمن بُوزیل نے جو نیپال مانمن چرچ جایا کرتے تھے، مجھے مانمن سینٹرل چرچ کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ جب لوگ مانمن سینٹرل چرچ کے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کردہ رومالوں سے دعا کرواتے ہیں تو ان کو بیماریوں سے شفا مل جاتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریورنڈ ہی سُن لی، مانمن ورلڈ گائیڈنس پاسٹر از سینٹرل چرچ نیپال مانمن چرچ آئیں گے اور رومالوں کے ساتھ شفائیہ میٹنگ کا انعقاد کریں گے (حوالہ اعمال 19: 11-12)۔

بڑی امید کے ساتھ مجھے شفا پانے کا اشتیاق تھا۔ اپنے بڑے بھائی کی مدد سے میں کھٹمنڈو گیا اور 10 نومبر اور 11 نومبر کو سیمینار میں شرکت کی اور 11ویں یومِ تاسیس کی عبادت میں بھی شریک ہوا۔ مجھے بہت فضل ملا اور میں نے دوپہر کے وقت پاک روح کی حضوری والی عبادت میں بھی شرکت کی۔ ریورنڈ لی نے سب لوگوں کے لئے رومالوں کے ساتھ دعا کی۔

پھر، میرے ساتھ ایک معجزہ ہوا! میری انگلیاں حرکت کرنے لگیں۔ پچھلے پچیس سال سے میں جتنی بھی کوشش کرتا تو وہ بالکل حرکت نہیں کرتی تھی خواہ کچھ بھی ہو جائے۔ سارا درد بھی ختم ہو گیا اور نشانات بھی ختم ہو گئے! جب کوئی مجھے چھوتا تو اب مجھے محسوس بھی ہوتا تھا!

اس معجزہ سے پہلے جو خدا نے میرے ساتھ کیا، میں حیرانی سے ششدر رہ گیا اور کچھ بول نہ سکا۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں جو میرے پاس آیا اور اپنی سرگرم روشنی مجھے دی جبکہ میں تو کچھ بھی نہیں تھا، اور اس نے مجھے ہولناک کوڑھ سے شفا دی!

نیپال مانمن چرچ کا 11واں یومِ تاسیس جشن میں فنی مظاہرہ (دائیں) اور بھائی جی رام بُوزیل جنہوں نے کوڑھ سے شفا پائی (ائیں)

"لوگ کہتے ہیں کہ میں پہلے سے بھی جوان ہو گئی ہوں"

ڈینکنیس سانوک پارک، عمر 79 سال، گوانگجُو مانمن چرچ

میں نے اپنے بچوں کی راہنمائی کے بعد 2010 میں گوانگجو مانمن چرچ جانا شروع کیا۔ جب میں خدائے خالق پر ایمان لائی تو 79 سال عمر ہونے کے باوجود بغیر کسی بیماری کے ہوں اور صحت مند ہوں۔

اپنے چہرے جب میں نے موآن کا میٹھا پانی لگانا شروع کیا (خروج 15: 25) تو ضعیفی کے نشانات غائب ہونے لگے اور لوگوں کی میرے بارے میں کہا کہ اب میں بہت جواب لگ رہی ہوں۔ چرچ جانے سے پہلے، مجھے سارے بدن میں درد تھا اور کھیت کا کام کرنا مشکل تھا اور مجھے اکوپنکچر کیلئے جانا پڑتا تھا۔ جب میرے گھٹنوں میں درد ہوا، تو میں ہسپتال گئی اور ڈاکٹر نے کہا کہ مجھے آپریشن کروانا چاہیئے۔ چرچ جانا شروع کرنے کے بعد، بہرحال، ایسی سب علامات ختم ہو گئیں۔

موسمِ بہار2012 میں، مجھے گنٹھیا کے مرض سے شفا ملی۔ مجھے بدن کو چھونے سے بھی درد ہوتا تھا، اور ہڈیوں کا ایک ایک جوڑ درد کرتا تھا ایسے جیسے کوئی چاقو سے چیر رہا ہے۔ میرے بازو مفلوج تھے، اس لئے میں انہیں اٹھا نہیں سکتی تھی، اور اپنے آپ بیت الخلا بھی جا نہیں سکتی تھی۔ مجھے بستر پر ہی رہنا پڑتا تھا۔ جب میں نے چرچ میں وعظ سنا تو دعا کی کہ "خدا اندھی آنکھوں کو کھول سکتا ہے اور مردوں کو زندہ کر سکتا ہے۔ میں بھی شفا پانا چاہتی ہوں۔" ایک چھڑی کے سہارے سے میں مانمن سینٹرل چرچ میں شفائیہ دعا کے مرکز پہنچی۔ جب میں نے 12 تک وہاں شرکت کی تو مجھے اوپر سے ایمان ملا اور میں روز بہ روز بہتر ہوتی چلی گئی۔ بالآخر میں نے چھڑی پھینک دی اور گھر واپس آ گئی۔

جون 2014میں، ایک حیرت انگیز کام میرے ساتھ ہوا۔ میرے سارے چرچ اراکین بائبل پڑھ رہے تھے اور میں ان میں شریک ہونا چاہتی تھی۔ جب میں محدب عدسے کے ساتھ بائبل پڑھ رہی تھی تو میری آنکھوں کے سامنے سب کچھ ایسا روشن ہو گیا کہ جیسے میرے سامنے کسی نے تیز روشنی کھول دی ہو۔ میں نے سوچا کہ میری نظر ٹھیک ہو رہی ہے۔ جب میں سوچ رہی تھی کہ میری نظر ٹھیک ہو رہی ہے اور میں بائبل پڑھنے آئی اور چرچ کا ہفتہ وار جریدہ بھی بغیر عدسے کے پڑھنے لگی۔ یہاں تک کہ میں سوئی میں دھاگہ بھی ڈال سکتی ہوں۔ ہالیلویاہ!

میں سُون چانگ جیان بک صوبہ میں اکیلی رہتی اور کاشتکاری کرتی ہوں۔ بعض لوگ مجھے پوچھے ہیں کہ کیا میں تنہا ہوں، تو میں جواب دیتی ہوں کہ "خدا میرے ساتھ رہتا ہے اور میرے پاس جی سی ان بھی ہے۔ میں کس طرح تنہا ہو سکتی ہوں؟"

میں چرچ میں ہفتہ وار عبادات میں شریک نہیں ہو سکتی کیونکہ گوانگ جُو چرچ بہت دور ہے، لیکن میں دانی ایل دعائیہ میٹنگ میں بھی اور دیگر عبادات میں بھی جی سی این کے ذریعہ شامل ہو سکتی ہوں۔ مجھے جی سی این پروگرام بہت زیادہ پسند ہیں۔

بدھ کے دن، کام کرنے کے بعد میں اپنے بال دھوتی اور کپڑے بدلتی ہوں۔ اور میں بدھ کو اس طرح عبادت کرتی ہوں گویا یہ چرچ ہو۔ میں جمعہ کی شب بھر عبادت میں بھی رات گیارہ بجے سے صبح چار بجے تک شریک ہوتی ہوں اور خداوند کے حضور ناچتی گاتی ہوں۔ میں بہت خوش ہوں۔

میں آسمان کی امید اور پاک روح کی معموری کی امید کے ساتھ جی رہی ہوں کیونکہ اب مجھے ہسپتال جانے کی ضرورت نہیں رہی اور میں خدا کا کلام سنتی اور سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی سب عبادات میں جی سی این کے ذریعہ شریک ہوتی ہوں۔ میں اپنے قصبے کی سہیلیوں سے کہتی ہوں کہ "میری طرف دیکھو، اب مجھے دوائی کی ضرورت نہیں، اور میں جب سے خدا پر ایمان لائی ہوں صحت مند رہتی ہوں!" میں نے خدا کے لئے کچھ نہیں کی الیکن خدا نے مجھے بہت برکات دی ہیں۔ میں اُس کے لئے ساری شکر گزاری کرتی ہوں۔

GCN جي سي ان
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

World Christian Doctors Network WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com